مجھے صدارت یا وزارت عظمیٰ نہیں بلکہ پاکستان کا استحکام چاہیے، الطاف حسین

پاکستان کو چوروں، اچکوں اور قومی دولت لوٹنے والوں سے پاک دیکھنا چاہتا ہوں

مجھے فخر ہے کہ میں اپنے اخراجات ساتھیوں کے پیسوں سے پورے کرتا ہوں اور پاکستان کے قومی خزانہ پر ڈاکہ ڈال کر حرام نہیں کھاتا

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے اب تک سیلاب متاثرین میں 25 کروڑ روپے مالیت کی امداد تقسیم کی جاچکی ہے

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔5، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ مجھے صدارت یا وزارت عظمیٰ نہیں بلکہ پاکستان کا استحکام چاہیے اور میں پاکستان کو چوروں، اچکوں اور قومی دولت لوٹنے والوں سے پاک دیکھنا چاہتا ہوں اور پاکستان کو اس کے نام کی طرح پاک لوگوں کی جگہ بنانا چاہتا ہوں جہاں ایماندار افراد کی حکومت ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرا چیلنج ہے کہ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ایم کیو ایم کے منتخب نمائندوں اور ہزاروں کارکنان کی طرح دیگر جماعتوں کے منتخب نمائندے اور کارکنان بھی سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کیلئے باہر نکلتے تو کروڑوں لوگوں اور بہت بڑے رقبہ کو سیلاب کی تباہی سے محفوظ بنایا جاسکتا تھا۔ انہوں نے عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ سے اپیل کی ہے کہ اپنی زمینیں اور محلات بچانے کیلئے حفاظتی پشتے توڑ کر سیلاب کا رخ غریب آبادیوں کی جانب موڑنے والے جاگیرداروں اور وڈیروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ یہ بات انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ امدادی پروگرام میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹیز، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، ارکان سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی اور ایم کیو ایم کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ عمائدین شہر نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پورے ملک میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کو ایک ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور کروڑوں عوام سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں لیکن ابھی تک حکومت کی جانب سے متاثرین سیلاب کی امداد کیلئے ٹھوس اقدامات نہیں کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ بااثر جاگیرداروں کی جانب سے سیلاب کا رخ موڑنے کا سلسلہ آج تک جاری ہے اور آج بھی صوبہ سندھ کے مزید شہروں میں سیلابی پانی داخل ہو چکا ہے۔ حکومت کو اس کا نوٹس لیکر ایسے مربوط اقدامات کرنے چاہئیں کہ بااثر جاگیردار اور وڈیرے حفاظتی پشتے توڑ کر یا ان میں کٹ لگا کر سیلاب کے پانی کا رخ غریب بستیوں کی جانب نہ موڑ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام عدالتوں بشمول سپریم کورٹ کو پشتے توڑنے اور سیلاب کا رخ غریب آبادیوں کی جانب موڑنے والوں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے محبّ وطن پاکستانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سیاسی رہنماؤں کی جانب سے میرے نظریات اور فکر وفلسفہ پر کی جانے والی تنقید سے ہرگز پریشان نہ ہوں کیونکہ تنقید کرنا ان کا حق ہے لیکن تنقید کرنے والوں سے میرا سوال ہے کہ اگر محروم اور محکوم عوام کو باعزت زندگی کے مواقع فراہم کرنے کیلئے انقلاب فرانس کی طرز کے اقدام کی بات کرنا غلط ہے تو وہ قوم کو بتائیں کہ صحیح طریقہ کیا ہے؟ پاکستان کے موجودہ نظام میں جاگیردار، وڈیرے اور نودولتیے ہیں جو موروثی سیاست کے باعث سالہا سال سے اقتدار پر براجمان ہوتے رہے ہیں۔ اقتدار میں آنے کے بعد یہ کئی فیکٹریوں، صنعتوں اور محلات کے مالک بن گئے ہیں۔ اگر یہ جاگیردار اور وڈیرے پاکستان اور اس کے عوام سے مخلص ہوتے تو اپنی فصلیں، زمینیں، محلات اور فارم بچانے کیلئے حفاظتی پشتے توڑ کر سیلاب کا رخ غریب علاقوں کی جانب نہ موڑتے اور ان کی وجہ سے آج تین کروڑ سے زائد غریب عوام خیموں، اسکولوں اور کھلے آسمان تلے کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور نہ ہوتے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں محبّ وطن جرنیل، ان کو کہتا ہوں جن کے دل میں پاکستان اور اس کے غریب عوام کا درد ہے، ایسے جرنیل اور فوجی جوانوں کو سامنے آکر پاکستان کے عوام کا ساتھ دینا چاہیے تاکہ قومی خزانہ لوٹنے اور قرضے لیکر معاف کرانے والے جاگیرداروں، وڈیروں اور ناجائز ذرائع سے دولت کمانے والے سرمایہ داروں کو نہ صرف سرعام لٹکایا جائے بلکہ ان قومی لٹیروں کی حمایت کرنے والے دانشوروں، لکھاریوں اور قلمکاروں کے خلاف بھی ایکشن لیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ظلم اور ناانصافیاں کی گئیں، خیبر پختونخوا کے عوام کو جھوٹے اور گمراہ کن نعرے دیکر ان کی حب الوطنی سے کھیلا گیا، صوبہ سندھ کے عوام کو بے وقوف بنا کر لوٹا گیا اور صوبہ پنجاب کے عوام کو یہ کہہ کر کہ فلاں غدار اور ملک دشمن ہے، انہیں پاکستان کے نام پر خوب استعمال کیا گیا۔ اگر ملک بھر کے عوام بشمول ہزارہ وال، کشمیر، سرائیکی اور گلگت بلتستان کے نوجوان پاکستان میں عوامی انقلاب کیلئے تیار ہیں تو میں رابطہ کمیٹی سے کہوں گا کہ وہ مجھ پر عائد پابندی اٹھالیں تاکہ میں ساتھیوں کے قدم سے قدم ملا کر انقلاب میں شامل ہوسکوں۔ انہوں نے کہا کہ میری جانب سے انقلاب کا نعرہ لگانے پر جاگیردار، وڈیرے، قرضے لیکر معاف کرانے والے اور ملک وبیرون ملک بڑی بڑی جائیدادیں رکھنے والے بوکھلاہٹ کا شکار ہیں اور ان کی جانب سے جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ الطاف حسین لندن میں عیش کی زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سچ بات کرنے میں کبھی شرم محسوس نہیں ہوتی اور میں آج بھی کھل کر کہتا ہوں کہ میرے ذاتی اخراجات متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھی برداشت کرتے ہیں۔ میری پاکستان سمیت دنیا کے کسی بھی ملک میں کوئی

مل،صنعت یا کاروبار نہیں ہے اور مجھے فخر ہے کہ میں اپنے اخراجات ساتھیوں کی محنت کے پیسوں سے پورے کرتا ہوں اور پاکستان کے قومی خزانہ پرڈاکہ ڈال کر حرام نہیں کھاتا۔کیا کسی جماعت کے سربراہ میں اتنی ہمت ہے کہ وہ پاکستان کی تیسری بڑی جماعت کے قائد الطاف حسین کی طرح کھل کر کہے کہ میرا خرچہ میری پارٹی برداشت کرتی ہے؟انہوں نے مزید کہا کہ مجھے یہ بتانے میں بھی کوئی شرم محسوس نہیں ہوتی کہ 19، جون 1992ء کوایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کے دوران کئی برسوں تک میرے پاس پانچ پونڈ نہیں تھے اور میرے لئے تینوں وقت کا کھانا تحریکی ساتھیوں کے گھر سے پک کرآتا تھا۔میں نے بھوک دیکھی ہے، فاقے کئے ہیں اور سڑکوں پر ٹھیلے لگائے ہیں اور محنت کے کسی کام میں شرم محسوس نہیں کی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے نہ تو صدارت کا شوق ہے اور نہ ہی وزارت عظمیٰ کا۔مجھے اپنے یا اپنے خاندان کیلئے اقتدار، دولت اور محلات نہیں چاہئے بلکہ میں پاکستان کا استحکام چاہتا ہوں۔میں انقلاب کے ذریعہ ملک سے چوروں، اچکوں اور قومی لٹیروں کا خاتمہ چاہتا ہوں اور پاکستان کو اس کے نام کی طرح پاک لوگوں کی جگہ بنانا چاہتا ہوں۔جہاں مسلح افواج، آئی ایس آئی اور دیگر انٹیلی جنس ادارے اپنی طاقت قومی دولت لوٹنے والوں کے خلاف استعمال کریں۔فوج کے سپاہی کی گولی غریب عوام پر نہیں بلکہ قومی لٹیروں اور ڈاکوؤں پر چلے۔انہوں نے کہا کہ میں دولت مندوں کے خلاف نہیں ہوں۔محنت کر کے حق حلال کما کر دولت مند بننے میں کوئی برائی نہیں ہے میں راتوں رات کئی کئی فیکٹریوں اور صنعتوں کے مالک بن جانے والے نو دولتیوں کے خلاف ہوں۔انہوں نے کہا کہ بعض دانشور اور قلمکار میری باتوں کو غلط انداز میں لیکر جاگیرداروں کی وکالت کر رہے ہیں مگر اب پاکستان میں ایسے دانشور، لکھاری اور قلمکار بڑی تعداد میں پیدا ہو چکے ہیں جو نتائج کی پرواہ کئے بغیر اپنا نیں ہتھیلی پر رکھ کر غریب عوام کے حقوق کیلئے لکھ رہے ہیں۔الطاف حسین اور اس کا ایک ایک ساتھی ایسے دانشوروں اور قلکاروں کو سیلوٹ کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں کرپٹ جرنیلوں، دانشوروں، لکھاریوں اور سیاستدانوں نے مجیب الرحمان کی عوامی لیگ کے عوامی مینڈیٹ کو اسلئے تسلیم نہیں کیا تھا کہ وہ جاگیرداروں کی نہیں بلکہ عام پاکستانیوں کی جماعت تھی۔الطاف حسین، مجیب الرحمان کے چھ نکات کی حمایت نہیں کر رہا بلکہ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ شیخ مجیب الرحمان چھ نکات پر بات چیت کیلئے تیار تھا۔ایم کیوایم پر تنقید کرنے والے جواب دیں کہ کیا آج پاکستان کے چاروں صوبے، مکمل صوبائی خودمختاری، این ایف سی ایوارڈ کی منصفانہ تقسیم اور صوبے کے وسائل کا اپنے صوبے پر حق تسلیم کرنے کی باتیں نہیں کر رہے ہیں؟انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں شعوری بیداری کا آغاز ہو چکا ہے اور عوام میں انقلاب کی باتیں کی جارہی ہیں جس کے باعث جاگیرداروں اور وڈیروں کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں لیکن اب چاہے کچھ بھی ہوجائے انقلاب ، پاکستان کا مقدر بن چکا ہے اور انشاءاللہ عوامی انقلاب کو پاکستان آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔انہوں نے ملک بھر کے دانشوروں، کالم نگاروں اور صحافیوں کو دعوت دی کہ وہ پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے ایم کیوایم کا ساتھ دیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین کے خلاف بہت منفی پروپیگنڈہ کیا گیا اور گزشتہ 32 برسوں سے ایم کیوایم پر مخالفین کو برداشت نہ کرنے اور انہیں قتل کرنے کے الزامات لگائے جارہے ہیں لیکن یہ بہتان تراشی کرنے والے جواب دیں کہ اگر ایم کیوایم مخالفین کو برداشت کرنے والی جماعت نہ ہوتی تو یہ مخالفین آج تک زندہ کیوں ہیں؟اب پاکستان کے باشعور عوام جان چکے ہیں کہ ایم کیوایم اور ان کے الطاف بھائی جھوٹے الزامات کیوں لگائے گئے ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان میں انقلاب کی راہ ہموار کرے اور پاکستان کو محفوظ و مستحکم بنائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن 1978ء سے دکھی انسانیت کی عملی خدمت میں مصروف ہے، زمینی و آسمانی آفات ہوں، حادثات ہوں یا سانحات ہر موقع پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار، میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف متاثرین کی مدد کیلئے نہ صرف بروقت پہنچتے ہیں بلکہ حتی المقدور انکی عملی مدد بھی کرتے ہیں۔اس فلاحی ادارے کے تحت ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرے میں سالانہ امدادی پروگرام منعقد کیا جاتا ہے اور آج کے امدادی پروگرام میں کم وبیش دس ہزار مستحقین میں پانچ کروڑ روپے سے زائد مالیت کا امدادی سامان تقسیم کیا جائے گا تاکہ غریب و مستحق افراد کو عید کی خوشیوں میں شریک کیا جاسکے۔اسی طرح سیلاب سے متاثرہ 25 ہزار بچوں کیلئے عید کے کپڑے تیار کئے جا چکے ہیں تاکہ غریب بچے عید کی خوشیاں مناسکیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان سے کہا کہ وہ اپنے لئے عید کے کپڑے بنانے کے بجائے سیلاب سے متاثرہ بچوں کیلئے عید کے کپڑے خریدیں۔انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے اب تک سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے 25 کروڑ روپے مالیت کا امدادی سامان، غذائی اجناس اور ادویات تقسیم کی جاچکی ہیں۔2005ء میں پاکستان کی تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا تو ایم کیوایم کے لاکھوں کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے ایک سال تک زلزلہ سے متاثرہ خاندانوں کی جس طرح مدد کی عوام اس سے بخوبی واقف ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی جماعتوں میں ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس کے ہزاروں کارکنان 24 گھنٹے عوام کی مدد کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ میرا چیلنج ہے کہ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں اور ہزاروں کارکنان کی طرح دیگر جماعتوں کے منتخب نمائندے اور کارکنان بھی سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کیلئے باہر نکلتے تو کروڑوں لوگوں اور بہت بڑے رقبہ کو سیلاب کی تباہی سے محفوظ بنایا جاسکتا تھا۔جناب الطاف حسین نے مخیّر حضرات سے اپیل کی کہ وہ سیلاب سے متاثرہ مصیبت زدہ خاندانوں کی بھرپور مدد کریں اور اپنے عطیات خدمت خلق فاؤنڈیشن میں جمع کرائیں۔انہوں نے دکھی انسانیت کی عملی خدمت میں مصروف خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں اور ایم کیوایم کے تمام ذمہ داروں اور کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے سلام تحسین پیش کیا۔

الطاف حسین ملک کے 18 کروڑ غریب عوام کو بااختیار بنا کر پاکستان کو خودمختار پاکستان بنانا چاہتے ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیو ایم کے پندرہ ہزار شہداء میں صرف دس کی ویڈیو یا تصویر منظر عام پر آجاتی تو آج ملک میں بڑی تبدیل آچکی ہوتی

سید مصطفی کمال، شعیب بخاری، عادل صدیقی اور دیگر مقررین کا خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔5، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین ملک کے 18 کروڑ غریب عوام کو بااختیار بنا کر پاکستان کو خودمختار پاکستان بنانا چاہتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے 5 ستمبر بروز اتوار 25 رمضان المبارک کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔امدادی پروگرام کی تقریب سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے علاوہ رابطہ کمیٹی کے ارکان و خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مینجنگ ٹرسٹی سید مصطفی کمال، ٹرسٹی سید شعیب احمد بخاری، عادل صدیقی اور انچارج سلیم انصاری نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن گزشتہ 32 سالوں سے سالانہ امدادی پروگرام کا انعقاد کر رہے ہیں اور ہر سال نقد و اشیاء کی صورت میں کروڑ روپے مالیت کی امداد غرباء مستحقین، معذورین، مساکین، بیواؤں، ناداروں، یتیموں، لاچاروں میں تقسیم کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا منشور ہے کہ پاکستان کے 18 کروڑ غریب متوسط عوام کو بااختیار بنا کر انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے کیونکہ اگر پاکستان کے 18 کروڑ عوام بااختیار ہونگے تو خودمختار پاکستان وجود میں آئے گا جو مضبوط اور مستحکم بھی ہوگا۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا کے سامنے پاکستان کے ہاتھ لینے والے ہیں لیکن قائد تحریک الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جو پاکستان اور اس کے عوام کا درد دل میں رکھتے ہیں، پاکستان کو بچانے کی جدوجہد کے ساتھ اس کی ترقی و خوشحالی کیلئے عملاً کارفرما ہیں اور الطاف بھائی موجودہ پاکستان کو دشمنوں سے بچانا چاہتے ہیں بلکہ اسے دینے والا پاکستان بھی بنانا چاہتے ہیں اور یہ ہی ان کا سب سے بڑا جرم ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے سیلاب کی آفات پر اعلان کیا کہ ہم اس کو آزمائش اور چیلنج میں تبدیل کر کے اس کا مقابلہ کریں گے اور آج تک کر رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن و خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مینجنگ ٹرسٹی سید مصطفی کمال نے کہا کہ خدمت خلق کا کام ایم کیو ایم کی بنیاد سے قبل سے جاری ہے اور ہر سال ماہ رمضان کے 25 ویں روزے پر امدادی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں سالانہ کروڑوں روپے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن واحد ادارہ ہے جو کسی نہ کسی صورت میں سالہا سال امداد کا کام جاری رکھتا ہے، خدمت خلق فاؤنڈیشن شہداء کے لواحقین سے لیکر غریب و مستحقین اور بیواؤں، ناداروں، یتیموں، مسکینوں کی عزت نفس برقرار رکھتے ہوئے ان کی مالی امداد اس طرح کرتی ہے کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ بھی پتہ نہ چلے۔انہوں نے کہا کہ سیالکوٹ میں دو معصوم بھائیوں کے افسوس ناک واقعے کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد آج پورے پاکستان میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے، عدلیہ، حکومت، انتظامیہ اور سول سوسائٹی سب حرکت میں آگئے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم کے 15 ہزار سے زائد کارکنان کو انتہائی درندگی اور سفاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹارچر سیلوں میں بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا زرا سوچیئے کہ ایم کیو ایم کے پندرہ ہزار میں صرف دس کارکنان کی ویڈیو فلم منظر عام آجاتی تو آج ملک میں کتنی بڑی تبدیل رونما ہو چکی ہوتی۔ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر اور کے کے ایف کے ٹرسٹی سید شعیب احمد بخاری نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی نظر میں خدمت کے بغیر سیاست منافقت ہے اور ایم کیو ایم دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت پر یقین رکھتی ہے اور اندرون و بیرون ملک مصیبت زدہ عوام کی خدمت کیلئے سرگرمیاں جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم منافقت نہیں بلکہ خدمت کرتے ہیں اور آج بھی کسی لالچ کے بغیر عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔عادل صدیقی نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت 32 سالوں سے ہزاروں لوگوں کو کروڑوں روپے کا امدادی سامان اور نقد عطیات دیئے جاتے ہیں اور قائد تحریک کے نظریئے سے ہزاروں لوگ فیضیاب ہو رہے ہیں۔سلیم انصاری نے بھی خطاب کیا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی 32 سالہ کارکردگی پر تفصیلی روشنی ڈالی اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ایمبولینس سروس، میت بس سروس، اسپتال، ڈسپنسریاں، مردہ خانہ اور تعلیمی و دیگر سہولیات کا ذکر کیا۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کا سالانہ امدادی پروگرام 5 کروڑ روپے کی امداد تقسیم

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کا سالانہ امدادی پروگرام 2010 اتوار کے روز عزیزآباد کے جناح گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے امداد کے طالب ضرورتمندوں، غرباء، مساکین اور دیگر مستحقین سے خطاب کیا۔پروگرام میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی ارکان رابطہ کمیٹی شعیب احمد بخاری اور مصطفی کمال کے علاوہ وفاقی و صوبائی وزراء بابر خان غوری اور عادل صدیقی اسٹیج پر موجود تھے جبکہ دیگر ارکان رابطہ کمیٹی حق پرست سینٹرز، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء و مشیران، سابقہ حق پرست بلدیاتی قیادت کے علاوہ ایم کیو ایم کے دیگر شعبہ جات کے ذمہ داران و

کارکنان کے علاوہ کے کے ایف کے رضا کار بڑی تعداد میں موجود تھے۔امدادی سامان میں پانچ کروڑ روپے سے زائد کی مالیت کی امداد دس ہزار سے زائد مستحقین میں تقسیم کی گئی۔امدادی سامان میں سائیکلیں، معذور کیلئے وئیل چیئرز، واٹر کولر، چادریں، خواتین مردوں اور بچوں کیلئے سلے سلائے ملبوسات، شالیں، چھت کے اور پیڈسٹل پنکھے، آٹا، چاول، دالیں، چائے، خشک دودھ، شکر اور دیگر غذائی اجناس پر مشتمل راشن کے بھاری پیکٹ، کمبل، بیڈشٹ، سلائی مشین، پھلوں اور سبزیوں سے بھرے ہوئے ٹھیلے بمعہ ترازوں اور باٹ اور نقد رقم شامل ہے۔جو ضرورت مندوں غرباء، معزورین، اور مساکین میں ان کی عزت نفس اور وقار کو مجروح کیے بغیر ایک موثر نظام کے تحت تقسیم کیا گیا۔امداد کے خواہشمندوں کو ایم کیوایم کے تنظیمی دفاتر خصوصاً سیکٹرز اور یونٹ سے پہلے ہی ان کی ضرورت کے مطابق ٹوکن جاری کر دیئے گئے تھے۔اتوار کے روز امدادی پروگرام کے موقع پر ان ضرورتمندوں نے اپنے ٹوکن دکھا کر انتہائی آسانی اور سہولت کے ساتھ متعلقہ کاؤنٹر پر جا کر اپنی امداد وصول کی۔پروگرام کے انعقاد کے سلسلے میں جناح گراؤنڈ میں ایک بڑا پنڈال لگایا گیا تھا جس سے تمام مہمانوں، مخیّر حضرات اور ضرورتمند و بلا کسی امتیاز کے کرسیوں پر موجود تھے۔جناب الطاف حسین کے خطاب کے بعد امداد کی تقسیم کا سلسلہ شروع کیا گیا اور سب سے پہلی امداد ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے ایک غریب خاتون جمیلہ بیگم کو دی۔

سالانہ امدادی پروگرام میں مخیّر حضرات اور مایہ ناز شخصیات کی شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ہونے والے سالانہ امدادی پروگرام 2010 میں ملک خصوصاً کراچی کے ممتاز صنعت کاروں اور مخیّر حضرات کے علاوہ پاکستان فلم اور ٹیلی ویژن کے مایہ ناز فنکاروں نے بھی شرکت کی۔ان میں میاں زائد حسین، ایس ایم منیر، خالد تواب، جاوید غوری، جوہر قندھاری، احتشام الدین، رزاق ہاشم پروچا اور سینٹر حسیب خان کے علاوہ اداکار جاوید شیخ اور بہروز سبزواری بھی شامل ہیں۔بعدازاں ان مخیّر حضرات اور اداکاروں نے اپنے ہاتھوں سے امداد بھی تقسیم کی۔

سیلاب متاثرہ بچوں میں تقسیم کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے پچیس ہزار سے زائد نئے جوڑے تیار کر لیے، الطاف حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بتایا ہے کہ ان کی اپیل پر اب تک سیلاب زدہ بچوں کیلئے پچیس ہزار سے زائد کپڑوں کے نئے جوڑے تیار کر لیے گئے ہیں جو عنقریب ان بچوں میں تقسیم کئے جائیں گے اور انہیں بھی عید کی خوشیوں میں شریک کیا جائے گا۔یہ بات انہوں نے اتوار کے روز عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں منعقدہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔انہوں نے ایک مرتبہ پھر ملک کے مخیّر حضرات اور خصوصاً ایم کیوایم کے کارکنوں پر زور دیا ہے کہ اس عید پر اپنے لئے نئے کپڑے نہ بنائے بلکہ سیلاب سے متاثرہ بچوں کیلئے ایک نیا جوڑا بنا کر دیں اور انہیں بھی عید کی خوشیوں میں شریک کریں۔وہ یہ جوڑے ملک بھر میں قائم ایم کیوایم کے امدای کیمپوں میں جلد از جلد جمع کرا دیں کیونکہ وقت کم ہے کپڑں کے جمع کرنے سے لے کر ملک بھر کے سیلاب زدہ علاقوں میں ان کی تقسیم ایک وقت طلب مسئلہ ہے لہذا وہ اس سلسلے میں جلد بازی سے کام لیں۔

نوجوان میری آواز پر انقلاب کیلئے تیار ہوں تو میں رابطہ کمیٹی سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مجھے ملک آنے کی آجازت دیں، الطاف حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر ملک کے چاروں صوبوں کے نوجوان میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے اگر انقلاب کیلئے تیار ہوں تو میں رابطہ کمیٹی سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مجھے ملک آنے کی آجازت دیں تا کہ میں بھی ان نوجوانوں کے قدم سے قدم ملا کر انقلاب کا نعرہ بلند کر سکوں۔یہ بات انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ہونے والے سالانہ امدادی پروگرام 2010 میں کہی۔

حق پرست ارکان سندھ اسمبلی،صوبائی وزیر اور مشیر برائے وزیر اعلیٰ سندھ کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

ٹھٹہ / دادو۔۔۔5 ستمبر، 2010ء

حق پرست صوبائی وزیر زبیر احمد اور وزیر اعلی سندھ کے مشیر برائے اسپیشل اسسٹنٹ غلام حیدر راہو نے دادو کے مختلف اضلاع کا دورہ کیا۔اس دوران انہوں نے سیلاب سے متاثرین کی امداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ٹرکوں کے ذریعے دادو پہنچنے والے امدادی سامان کو وصول کیا۔امدادی سامان میں بنیادی ضروریات زندگی کے علاوہ غذائی اجناس، جس میں دالیں، آٹا، خشک دودھ، چاول، صابن دیگر ملبوسات جوتے وغیرہ شامل ہیں جو سیلاب زدگان میں تقسیم کیا۔اس موقع پر متحدہ سوشل فورم کے رکن غلام علی شاہانی، دادو زون کے زونل انچارج علی مرتضیٰ وار اکینِ کمیٹی کے ذمہ داران بھی انکے ہمراہ تھے۔زبیر احمد اور غلام حیدر راہو نے متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے ان سے مکمل اظہارِ یکجہتی و ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایم کیو ایم مشکل کی اس گھڑی میں آپ کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اپنی تمامتر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیگی۔انہوں نے کہا کہ حق پرست ارکانِ قومی وصوبائی اسمبلی ایم کیو ایم خدمت خلق فاؤنڈیشن ے رضا کاران و کارکنان متاثرین کی بحالی تعمیر کیلئے شبانہ روز خدمات انجام دے رہیں ۔بعدازاں سیلاب سے متاثرین نے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کی جانب سے امداد تقسیم کرنے پر انکا شکریہ ادا کیا اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔دریں اثناء حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر سوہو نے ٹھٹہ کے مختلف اضلاع کا دورہ کیا اور وہاں متاثرین سیلاب کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر قائم میڈیکل فیلڈ کیمپ کا معائنہ کیا۔تفصیلات کے مطابق اس فیلڈ اسپتال میں سو سے زائد متاثرین سیلاب کے علاج و معالجے کیلئے بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور اس سلسلے میں یم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز، اسٹاف و دیگر عملہ مریضوں کو طبی امداد دینے میں مصروف ہیں۔اس سے قبل حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت اور رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر سوہو نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ٹھٹہ پہنچنے والی امدای کھیپ کو وصول کیا اور امدادی سامان کو متاثرین سیلاب میں تقسیم بھی کیا۔اس موقع پر ٹھٹہ زون کے زونل انچارج و اراکینِ زونل کمیٹی کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔

ایم کیو ایم ملتان زون کی زونل کمیٹی کے رکن طفیل ٹھاکر نے الطاف حسین کی اپیل پر حج پروگرام منسوخ کر کے خطیر رقم سیلاب زدگان کی امداد کیلئے خدمتِ خلق فاؤنڈیشن کو عطیہ کردی

ملتان (اسٹاف رپورٹر) 5 ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ ملتان زون کی زونل کمیٹی کے رکن طفیل ٹھاکر نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر اپنا اور اپنی فیملی کا حج پروگرام منسوخ کر کے 678,000 روپے کی خطیر رقم سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کو عطیہ کرنے کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ملتان پریس کلب میں اپنی زوجہ محترمہ زاہدہ پروین اور بیٹی انعم طفیل کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان، ایم کیو ایم ملتان کے زونل انچارج کرامت شیخ، جوائنٹ زونل انچارج جاوید چیمہ، زونل کمیٹی کے ارکان شمشیر ہاشمی اور رائے خالد محمود بھی موجود تھے۔ بعدازاں طفیل ٹھاکر نے حج کی رقم کا چیک اور حج منظوری کے لیٹر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کے حوالے کئے ۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے طفیل ٹھاکر نے کہا کہ ملک میں آنے والے تباہ کن سیلاب سے لاکھوں متاثرین بے گھر ہوگئے ہیں اور بدحالی اور کھلے آسمان تلے زندگیاں گزارنے پر مجبور ہیں جن میں نوجوان، بزرگ، خواتین اور معصوم اور شیر خوار بچے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پہلے بھی دو دفعہ حج کے لئے کوششیں کر چکا تھا مگر قرعہ اندازی میں نام نہ آنے سے سعادت سے محروم رہے۔اب تیسری دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پوری فیملی کا نام حج مبارک کے لئے قرعہ اندازی میں نکل آیا لیکن پاکستان میں سیلاب کی موجودہ تباہ کاریوں کو دیکھتے ہوئے اور قائدِ تحریک جناب الطاف حسین بھائی کی اپیل پر عمل کرتے ہوئے حج کی پوری رقم (678,000/-) روپے ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمتِ خلق فاؤنڈیشن (KKF) کے اکاؤنٹ میں جمع کرانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ سیلاب سے متاثرہ اپنے بھائیوں، بہنوں اور بزرگوں کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان نے طفیل ٹھاکر کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ان کے اس جذبے کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔

کراچی میں ماہ رمضان کے دوران لوڈشیڈنگ کے دورانئے میں اضافہ سراسر ظلم ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔5، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے رمضان المبارک کے دوران بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں مزید اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے شہری پہلے ہی ماہ رمضان کے دوران ہونے والی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث شدید مشکلات و پریشانیوں کا شکار ہیں اور ان کے روزمرہ کے معمولات زندگی بھی شدید متاثر ہیں جبکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے شہر کی تجارتی وصنعتی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہیں۔رابطہ کمیٹی نے ایک جانب کراچی جیسے میگاسٹی میں نہ ختم ہونے والا غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہیں اور یہاں کے عوام ہر ماہ بجلی کا بھاری بل جمع کروانے کے باوجود بھی برسوں سے ناکردہ گناہوں کی سزا بھگت رہے ہیں جبکہ دوسری جانب کراچی الیکٹرک سپلائی کی انتظامیہ لوڈشیڈنگ پر خاتمے کے اقدام کرنے بجائے انتہائی ڈیٹائی اور ہٹ دھرمی کا مظاہر کرکے لوڈشیڈنگ کے دورانئے میں مزید اضافہ کا اعلان کررہی ہیں جو کراچی کے شہریوں پر سراسر ظلم کے مترادف ہے اور جسے کراچی کے شہری کسی بھی صورت قبول نہیں کرینگے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی انتظامیہ ماہ رمضان میں بجلی کی لوڈشیڈنگ نہ کرنے کا اعلان کرتی اور شہریوں کو خوشخبری دیتی۔رابطہ کمیٹی نے گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علیشاہ اور کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے اعلیٰ احکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے بجلی کی لوڈشیڈنگ میں اضافے کے اعلان کا نوٹس لیا جائے، بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے کیلئے پیداواری یونٹس میں مثبت اقدام بروئے کار لاکر کراچی کے شہریوں کو بجلی کی لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔

امدادتقریب میں شریک ایک معذور شخص نے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے رقم کا عطیہ فاروق ستار کے پاس جمع کروایا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام میں بیڈ پر لیٹے ایک معذور شخص نے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے رقم کا عطیہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینئر ڈاکٹر فاروق ستار کے پاس جمع کرواکر پروگرام کے شرکاء کو حیران کردیا۔جس پر شرکاء کی جانب سے اس جذبے کو سراہا گیا۔متعدد مخیّر حضرات اور شرکاء پروگرام نے بھی سیلاب زدگان کی امداد کیلئے نقد رقم کے عطیات ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کے پاس جمع کراوئے۔

رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر شہید کا چہلم اور ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے کارکن دانش علی شہید کا سوئم
قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور دیگر ذمہ داران وکارکنان کی شرکت

کراچی۔۔۔5، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر شہید کا چہلم باب العلم امام بارگاہ میں ہوا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔چہلم کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان توصیف خانزدہ، یوسف شاہوانی، حق پرست منتخب عوامی نمائندوں، ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کے ذمہ داران، اورنگی ٹاؤن، نارتھ ناظم آباد سیکٹر کمیٹیوں کے ارکان، یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید رضا حیدر شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ دریں اثناء ایم کیوایم کے ارکان توصیف خانزادہ اور یوسف شاہوانی نے اتوار کے روز ایم کیوایم لیبر ڈویژن سیسی یونٹ کے کارکن دانش علی شہید کی فاتحہ سوئم میں شرکت کی اور شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی، دانش علی شہید کا سوئم جامعہ مسجد نور ناظم آباد گلبہار عثمانیہ کالونی میں منعقد ہوا۔سوئم کے اجتماع میں لیبر ڈویژن کی مرکزی کمیٹی کے ارکان، حق پرست عوامی نمائندوں، ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹس کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

اے پی ایم ایس او میر پور خاص سیکٹر کی سیکٹر کمیٹی کے رکن نعمان احمد خان کی والدہ محترمہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔5، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن میر پور خاص سیکٹر کی سیکٹر کمیٹی کے رکن نعمان احمد خان کی والدہ محترمہ سنجیدہ خانم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیو ایم پی آئی بی سیکٹر کے کارکن عبدالوحید علالت کے باعث انتقال کر گئے، الطاف حسین کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔5، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر یونٹ 49 کے کارکن عبدالوحید علالت کے باعث انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر 40 سال تھی اور وہ گردے کے عارضے میں مبتلا تھے اور گزشتہ وہ بریں ہمبرج کے باعث مقامی اسپتال میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کو لیاقت آباد نمبر سی ایریا کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر یونٹ 49 کے کارکن عبدالوحید کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم اور دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔5، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم پی آئی بی سیکٹر کے کارکن عبدالوحید، اے پی ایم ایس او میر پور خاص سیکٹر کی سیکٹر کمیٹی کے رکن نعمان احمد خان کی والدہ محترمہ سنجیدہ خانم، ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے ایم سی ونگ کے کارکن افتخار صدیقی کے والد محمد احمد صدیقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆